بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر اے ل ۵۲۵۴

روزنامہ

# الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۳۳ | پیر ۱۲ شعبان ۱۴۰۴ھ ۱۴ ہجرت ۱۳۶۳ ہش ۱۴ مئی ۱۹۸۴ء | نمبر ۱۱۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۳ ہجرت / مئی۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے بہتر ہے

احباب کرام خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور برکتوں اور فضلوں سے معمور طویل زندگی عطا کرے۔ آمین

## خصوصی درخواستِ دعا

حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا العالی کا اپنڈکس کا اپریشن خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہو گیا ہے

احباب کرام کی خدمت میں خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کامل و عاجل عطا کرے۔ اور برکتوں اور فضلوں سے معمور طویل زندگی سے نوازے آمین

● محترم گیانی عباد اللہ صاحب مینیجر الفضل جمعرات ۱۰ مئی سے بہت زیادہ بیمار ہیں۔ زیادہ اسہال آنے کی وجہ سے بہت زیادہ کمزوری ہو گئی تھی فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں طبیعت قدرے بہتر ہے۔ احبابِ کرام سے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس مخلص خادم سلسلہ کو اپنے فضل سے نوازے اور جلد صحت کاملہ عطا کرے۔ آمین!

## اللہ بہت برکت دیگا

تنخواہ ملتے ہی کل آمد پر شرح کے مطابق لازمی چندہ جات چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما دیجئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی آمد میں بے حد برکت دیگا۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرَاتِ

### اِرشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ

# نماز روزہ کسی کے کام نہیں آسکتا جبتک خدا کو مقدم نہیں رکھا

## ہمیشہ اس امر میں کوشاں رہنا چاہیئے کہ کوئی بھلائی ہو جائے

### خدا تعالیٰ کی تائید اور اس کے فضل کے سوا انسان کا کوئی کام اس دنیا میں نہیں چل سکتا

" انسان کو چاہیئے کہ حسنات کا پلڑا بھاری رکھے۔ مگر جہاں تک دیکھا جاتا ہے اس کی مصروفیت اسقدر دنیا میں ہے کہ یہ پلڑا بھاری ہوتا نظر نہیں آتا۔ رات دن اسی فکر میں ہے کہ وہ کام دنیا کا ہو جاوے، فلانی زمین مل جاوے، فلاں مکان بن جاوے۔ حالانکہ اسے چاہیئے کہ افکار میں بھی دین کا پلڑا دنیا کے پلڑے سے بھاری رکھے اگر کوئی شخص رات دن نماز روزہ میں مصروف ہے تو یہ بھی اس کے کام ہرگز نہیں آسکتا جب تک کہ خدا کو اس نے مقدم نہیں رکھا ہوا۔ ہر بات اور فعل میں اللہ تعالیٰ کو نصب العین بنانا چاہیئے ورنہ خدا کی قبولیت کے لائق ہرگز نہ ٹھہرے گا۔ دنیا کا ایک بت ہوتا ہے جو ہر وقت انسان کی بغل میں ہوتا ہے۔ اگر وہ مقابلہ اور موازنہ کر کے دیکھے گا تو اسے معلوم ہو گا کہ طرح طرح کی نمائش اس نے دنیا کیلئے بنا رکھی ہے اور دین کا پہلو بہت کمزور ہے حالانکہ عمر کا اعتبار نہیں اور نہ علم ہے کہ اُس نے ایک پل کے بعد زندہ بھی رہنا ہے کہ نہیں۔ شیخ سعدی نے کیا عمدہ فرمایا ہے ؎

مکن تکیہ بر عمر ناپائیدار

اس وقت جسقدر لوگ کھڑے ہیں کون کہہ سکتا ہے کہ ایک سال تک میں ضرور زندہ رہوں گا۔ لیکن اگر خدا تعالیٰ کیطرف سے علم ہو جاوے کہ اب زندگی ختم ہے تو ابھی سب ارادے باطل ہو جاتے ہیں۔ پس خوب یاد رکھو کہ مومن کو دنیا کا بندہ نہ ہونا چاہیئے۔ ہمیشہ اس امر میں کوشاں رہنا چاہیئے کہ کوئی بھلائی اس کے ہاتھ سے ہو جاوے۔ خدا تعالیٰ بڑا رحیم کریم ہے اور اس کا ہرگز یہ منشاء نہیں ہے کہ تم دکھ پاؤ۔ لیکن یہ خوب یاد رکھو کہ جو اس سے عمداً دوری اختیار کرتا ہے اس پر اس کا قہر ضرور ہوتا ہے۔ عادت اللہ اسی طرح سے چلی آتی ہے۔ نوحؑ کے زمانہ کو دیکھو اور لوطؑ کے زمانہ کو دیکھو، موسیٰؑ کے زمانہ کو دیکھو اور پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کو دیکھو کہ اسوقت جن لوگوں نے عمداً خدا تعالیٰ سے بُعد اختیار کیا اُنکا کیا حال ہوا۔ ان لمبی آرزوؤں نے انسان کو ہلاک کر دیا ہے اللہ تعالیٰ بھی فرماتا ہے الھٰکم التکاثر حتّٰی زرتم المقابر کہ اے لوگو جو تم خدا تعالیٰ سے غافل ہو۔ دنیا طلبی نے تم کو غافل کر دیا ہے۔ یہانتک کہ تم قبروں میں داخل ہو جاتے ہو مگر غفلت سے باز نہیں آتے۔ کلّا سوف تعلمون مگر اس غلطی کا تم کو عنقریب علم ہو جائے گا۔ ثمّ کلّا سوف تعلمون پھر تم کو اطلاع دی جاتی ہے کہ عنقریب تم کو علم ہو جاویگا کہ جن خواہشات کے پیچھے تم پڑے ہو وہ ہرگز تمہارے کام نہ آویں گی اور حسرت کا موجب ہوں گی۔ کلّا لو تعلمون علم الیقین اگر تم کو یقینی علم حاصل ہو جاوے تو تم علم کے ذریعے سے سوچ کر اپنے جہنم کو دیکھ لو اور تم کو پتہ

(باقی صفحہ ۸ پر دیکھیئے)

پبلشر: مسعود احمد ● پرنٹر: سید عبدالحی ● مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ● مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ● قیمت ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۲ شعبان ۱۴۰۴ھ

۱۴ ہجرت ۱۳۶۳ ہش

# استقامت اور اس کا درجۂ کمال

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ان لوگوں کے لئے جو توحید باری پر دل سے ایمان لاتے ہیں یہ ضروری قرار دیا ہے کہ وہ استقامت کے وصف سے اپنے آپ کو متصف کریں یعنی ایسے مستقیم الحال بنیں اور ایسا ثبات قدم دکھائیں کہ پھر اس سے ہر قسم کے قولی اور فعلی انحراف کا امکان کالعدم ہو جائے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو استقامت کے وصف سے خود کو متصف کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اِنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝

(حٰمٓ السجدہ آیت ۷)

ترجمہ:۔ تمہارا صرف ایک خدا ہے پس اس کا خیال کر کے (اس عقیدہ پر) استقلال دکھاؤ اور اس سے استغفار کرتے رہو (کہ پاؤں نہ پھسل جائے اور یاد رکھو کہ) مشرکوں کے لئے عذاب (مقدر) ہے

موحدوں کے لئے استقامت سے متصف ہونا اس لئے ضروری ہے کہ اس کے بغیر اعلیٰ روحانی انعامات کا حصول ممکن نہیں ہوتا۔ ان انعامات میں سے ایک بہت بڑا انعام یہ ہے کہ ایسے مستقیم الحال لوگوں کو جناب الٰہی سے خوف اور حزن سے نجات اور اعلیٰ ترقیات کی بشارتیں ملتی ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ (حٰمٓ السجدہ آیت ۳۱)

وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے پھر مستقل مزاجی سے اس عقیدہ پر قائم ہو گئے ان پر فرشتے اتریں گے یہ کہتے ہوئے کہ ڈرو نہیں اور کسی پچھلی غلطی کا غم نہ کرو اور اس جنت کے ملنے سے خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔

عام حالات میں ہر شخص اپنے دل میں سمجھ سکتا ہے اور کہنے کو کہہ بھی سکتا ہے کہ جہاں تک عقیدہ کا تعلق ہے وہ اس پر پورے استقلال سے قائم ہے اور وہ کبھی اس سے دستبردار نہیں ہوگا لیکن انسان کی استقامت کا اصل پتہ ابتلاؤں اور آزمائشوں کے وارد ہونے پر لگتا ہے۔ اگر ابتلاؤں اور آزمائشوں میں انسان اپنے عقیدہ پر قائم رہے اور مشکلات و مصائب سے ڈر کر اس سے منحرف ہونے کا خیال بھی دل میں نہ آنے دے تو پھر کہہ سکتے ہیں کہ وہ استقامت کے وصف سے متصف ہونے کے باعث صحیح معنوں میں مستقیم الحال ہے۔ اگر سرے سے کوئی ابتلا ہی پیش نہ آئے اور کہیں سے اس کے کانوں میں یہ آواز نہ آئے۔ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا۔ تو پھر ایسے شخص کے متعلق یقین سے نہیں کہا جا سکتا کہ اسے استقامت کا درجہ حاصل ہے۔ ہاں اگر اسے بار بار ایسی آوازیں سننی پڑیں اور خطرہ روز بروز بڑھتا چلا جائے پھر بھی وہ اپنے عقیدہ پر قائم رہے اور اس کے پائے ثبات میں کوئی لغزش نہ آئے تو پھر ایسے شخص کے مستقیم الحال ہونے میں کوئی شک کی گنجائش باقی نہیں رہتی۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے استقامت کی ماہیت بیان کرتے اور اس کے درجۂ کمال پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"یہ سچ بات ہے کہ استقامت فوق الکرامت ہے۔ کمال استقامت یہ ہے کہ چاروں طرف سے بلاؤں کو محیط دیکھیں اور خدا کی راہ میں جان اور عزت اور آبرو کو معرض خطر میں پاویں اور کوئی تسلی دینے والی بات موجود نہ ہو یہاں تک کہ خدا تعالیٰ بھی امتحان کے طور پر تسلی دینے والے کشف یا خواب یا الہام کو بند کر دے اور ہولناک خوفوں میں چھوڑ دے، اس وقت نامردی نہ دکھلاویں اور بزدلوں کی طرح پیچھے نہ ہٹیں اور وفاداری کی صفت میں کوئی خلل پیدا نہ کریں، صدق اور ثبات میں کوئی رخنہ نہ ڈالیں، ذلت پر خوش ہو جائیں، موت پر راضی ہو جائیں اور ثابت قدمی کے لئے کسی دوسرے دوست کا انتظار نہ کریں کہ وہ سہارا دے، نہ اس وقت خدا کی بشارتوں کے طالب ہوں کہ وقت نازک ہے اور باوجود سراسر بے کس اور کمزور ہونے کے اور کسی تسلی کے نہ پانے کے سیدھے کھڑے ہو جائیں اور ہر چہ بادا باد کہہ کر گردن کو آگے رکھ دیں اور قضا و قدر کے آگے دم نہ ماریں اور ہرگز بے قراری اور جزع فزع نہ دکھلاویں جب تک کہ آزمائش کا حق پورا ہو جائے یہی استقامت ہے جس سے خدا ملتا ہے۔ یہی وہ چیز ہے جس کی رسولوں اور نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں کی خاک سے اب تک خوشبو آ رہی ہے۔ اسی کی طرف اللہ جل شانہ اس دعا میں اشارہ فرماتا ہے۔ اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین

(باقی دیکھیں صفحہ ۶ پر)

# عاشقی یوں بھی سرخرو ہوگی

زندگی صرف جستجو ہوگی
عاشقی یوں بھی سرخرو ہوگی

کچھ یہاں حالِ دل بیاں ہوگا
کچھ وہاں شرحِ آرزو ہوگی

چہرۂ گل کہاں ہے پردے میں
آنکھ بلبل کی بے وضو ہوگی

قافلے بے سبب نہیں رکتے
کوئی رستے میں آبجو ہوگی

عقل کے چاک بے طرح ہی سہی
یہ قبا ایک دن رفو ہوگی

کیا ابھی داغ ہیں سرِ دامن؟
کیا ابھی اور شست و شو ہوگی

آپ ہوں گے اگر کرم فرما
ہم فقیروں کی آبرو ہوگی

جب زمانہ تجھے نہ پائے گا
تیرے بندوں کی جستجو ہوگی

لب مبشر اگر نہیں ملتے
روح مصروفِ گفتگو ہوگی

(مبشر احمد راجیکی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گذشتہ سے پیوستہ

# محمد ہست برہانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مکرمہ امۃ الکریم وزیر صاحبہ ایم اے: دارالرحمت غربی: ربوہ

## دورِ ابتلاء:

ایک طرف تو یہ خوش نصیب لوگ تھے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے الٰہی چشمہ سے اپنے جسم و روح کو سیراب کر رہے تھے لیکن اس کے برعکس ایسے بے بہرہ اور بے نصیب لوگوں کی بھی ایک کثیر تعداد موجود تھی جو آپؐ کی صداقتوں کو کھلی آنکھوں سے دیکھنے کے باوجود آپؐ پر ایمان لانے کو قطعاً تیار نہ تھے۔ وہ آپؐ اور آپؐ کے ساتھیوں کی جان کے درپے ہو گئے اور اللہ کے ان پیاروں پر ایسے ایسے انسانیت سوز مظالم ڈھائے کہ تاریخ کے صفحات آج بھی ان کی سیہ کاریوں سے سیاہ ہیں لیکن آفرین ہے اس رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کے جاں نثار ساتھیوں پر کہ ہر ظلم کی تلوار کا وار آپؐ نے عفو کی ڈھال پر لیا۔

"لیا ظلم کا عفو سے انتقام
علیک الصلوٰۃ علیک السلام"

حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ اس بارے میں رقم فرماتے ہیں:۔

"نہایت بے رحمی کی طرز سے خدا کے وفادار بندے اور نوع انسان کے فخر ان شریر درندوں کی تلواروں سے ٹکڑے ٹکڑے کئے گئے۔ اور یتیم بچے اور عاجز اور مسکین عورتیں کوچوں اور گلیوں میں ذبح کئے گئے۔ اس پر بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے قطعی طور پر یہ تاکید تھی کہ شر کا ہرگز مقابلہ نہ کرو۔ چنانچہ ان برگزیدہ راستبازوں نے ایسا ہی کیا۔ ان کے خونوں سے کوچے سرخ ہو گئے۔ پر انہوں نے دم نہ مارا۔ وہ قربانیوں کی طرح ذبح کئے گئے پر انہوں نے آہ نہ کی۔ خدا کے پاک اور مقدس رسولؐ کو جس پر زمین اور آسمان سے بے شمار سلام ہیں بارہا پتھر مار مار کر خون سے آلودہ کیا گیا مگر اس صدق اور استقامت کے پہاڑ نے ان تمام آزاروں کی دلی انشراح اور محبت سے برداشت کی۔"

(روحانی خزائن جلد ۱۷ صفحہ ۵)

اس زمانہ میں جو بھیانک تکالیف مسلمانوں کو دی گئیں ان کا حال پڑھ کر بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اختصاراً چند واقعات پیش ہیں:۔

"حضرت عثمانؓ بنو امیہ میں سے تھے اور ایک نسبتاً پختہ عمر کے اور مرفہ الحال آدمی تھے۔ ان کے چچا حکم بن ابی العاص نے ان کو رسیوں سے باندھ کر پیٹا اور ان بے چاروں نے سامنے سے اُف تک نہیں کی۔" (۱)

"زبیر بن العوامؓ قبیلہ اسد سے تھے اور ایک جوانمرد آدمی تھے مگر ان کا ظالم چچا ان کو چٹائی میں لپیٹ کر ان کی ناک میں آگ کا دھواں دیا کرتا تھا۔ کہ اسلام سے باز آ جاویں۔ مگر وہ خوشی کے ساتھ اس تکلیف کو برداشت کرتے اور کہتے کہ میں صداقت کو پہچان کر پھر انکار نہیں کر سکتا۔" (۲)

"عبداللہ بن مسعود جو قبیلہ ہذیل میں سے تھے انہیں قریش نے عین صحن کعبہ میں مار مار کر ہلکان کر دیا۔" (۳)

یہ سختیاں ان لوگوں کے ساتھ تھیں جو طاقتور قبیلوں سے تعلق رکھتے تھے مگر جو حال غلاموں اور کمزور لوگوں کا کیا جاتا تھا وہ پڑھ کر لرزہ طاری ہو جاتا ہے ذیل کی چند مثالیں اس کا ثبوت ہیں:۔

"بلالؓ بن رباح امیہ بن خلف کے ایک حبشی غلام تھے۔ امیہ ان کو دوپہر کے وقت جبکہ اوپر سے آگ برستی تھی اور مکہ کا پتھریلا میدان بھٹی کی طرح تپتا تھا باہر لے جاتا اور ننگا کر کے زمین پر لٹا دیتا اور بڑے بڑے گرم پتھر ان کے سینہ پر رکھ کر کہتا "لات" اور "عزیٰ" کی پرستش کر اور محمدؐ سے علیحدہ ہو جا ورنہ اسی طرح عذاب دے کر مار دوں گا۔ بلالؓ زیادہ عربی نہ جانتے تھے۔ پس صرف اتنا کہتے "اَحد۔ اَحد" یعنی اللہ ایک ہی ہے، اللہ ایک ہی ہے۔ اور یہ جواب سن کر امیہ اور تیز ہو جاتا اور ان کے گلے میں رسہ ڈال کر انہیں شریر لڑکوں کے حوالے کر دیتا اور وہ انہیں مکہ کے پتھریلی گلی کوچوں میں گھسیٹتے پھرتے جن سے ان کا بدن خون سے تر بتر ہو جاتا۔ مگر ان کی زبان پر سوائے "احد احد" کے اور کوئی لفظ نہ آتا۔" (۴)

"خبابؓ بن الارت ہر چند کہ غلامی سے آزاد ہو چکے تھے اور لوہار کا کام کرتے تھے۔ مگر ایک دفعہ قریش نے ان کو پکڑ کر انہی کی بھٹی کے دہکتے ہوئے کوئلوں پر الٹا لٹا دیا اور ایک شخص ان کی چھاتی پر چڑھ گیا تاکہ کروٹ نہ بدل سکیں۔ چنانچہ وہ کوئلے اسی طرح جل جل کر ان کے نیچے ٹھنڈے ہو گئے۔ خبابؓ نے مدتوں کے بعد حضرت عمرؓ سے یہ واقعہ بیان کیا اور اپنی پیٹھ کھول کر دکھائی جو زخموں کے داغوں سے بالکل سفید تھی۔" (۵)

"ابو فکیہ صفوان بن امیہ کے غلام تھے۔ ان کو گرم زمین پر لٹا کر یہ لوگ ان کے سینے پر اتنے اتنے بھاری پتھر رکھتے کہ ان کی زبان باہر نکل آتی۔" (۶)

ان مظلوم مردوں کے ساتھ ساتھ جو عورتیں ان کے گھروں میں لونڈی کی حیثیت سے رہتی تھیں اور دین حق کو قبول کر چکی تھیں وہ بھی اسی ظلم کی چکی میں پستی رہیں مگر حق پر پوری مضبوطی سے قائم رہیں۔

"زنیرہ بنو مخزوم کی لونڈی تھی ابوجہل نے اسے اس بیدردی سے پیٹا کہ اس کی آنکھیں جاتی رہیں۔" (۷)

"لبینہ بنو عدی کی لونڈی تھی اسلام قبول کرنے سے پہلے عمرؓ اس کو اتنا مارتے کہ مارتے مارتے تھک جاتے لیکن جب ذرا دم لے لیتے تو پھر اسی طرح مارنا شروع کر دیتے۔" (۸)

## آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر کفارِ مکہ کے مظالم:

خود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات جو دونوں جہانوں کی بادشاہت کے لئے پیدا کی گئی تھی۔ ان ظالم لوگوں کے اندھے ظلم کا نشانہ بنتی رہی لیکن آپؐ کی رحمت اور شفقت نے ہمیشہ ان لوگوں کے حق میں دعاؤں کے خزانے ہی لٹائے۔ اس سلسلہ میں آپؐ کا سفرِ طائف تاریخ کی کتب میں یوں محفوظ ہے کہ:۔

"تبلیغ حق کی خاطر جب آپؐ نے طائف کا سفر اختیار کیا تو وہاں کے رؤسا اور سرداروں نے آپؐ کا پیغام سننے کی بجائے اس کی ہنسی اور تضحیک اڑائی اور آپؐ کو شہر سے چلے جانے کا حکم دیا اور شہر کے آوارہ آدمی آپؐ کے پیچھے لگا دیئے۔ جب آپؐ شہر سے نکلے۔ تو یہ لوگ شور کرتے ہوئے آپؐ کے پیچھے ہو لئے اور آپؐ پر پتھر برسانے شروع کر دیئے۔ جس سے آپؐ کا سارا بدن خون سے تر بتر ہو گیا۔ برابر تین میل تک یہ لوگ آپؐ کے پیچھے گالیاں دیتے اور پتھر برساتے چلے آئے۔" (۹)

حدیث میں آتا ہے کہ:۔

"ایک دفعہ حضرت عائشہؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کیا کبھی آپؐ کو جنگ احد والے دن سے بھی زیادہ تکلیف پہنچی ہے؟ آپؐ نے فرمایا عائشہ تیری قوم کی طرف سے مجھے بڑی بڑی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سخت گھڑیاں دیکھنی پڑی ہیں۔ اور پھر آپؐ نے سفر طائف کے حالات سنائے اور فرمایا کہ اس سفر سے واپسی پر میرے پاس پہاڑوں کا فرشتہ آیا اور کہنے لگا کہ "مجھے خدا نے آپؐ کے پاس بھیجا ہے تا اگر ارشاد ہو تو میں یہ پہلو کے دونوں پہاڑ ان لوگوں پر پیوست کر کے ان کا خاتمہ کر دوں۔" آپؐ نے فرمایا۔ نہیں نہیں! مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان ہی لوگوں میں سے وہ لوگ پیدا کر دے گا جو خدائے واحد کی پرستش کریں گے۔"

(۱۰)

آپؐ کے پڑوس میں رہنے والوں کا معمول تھا کہ آپؐ کے گھر میں پتھر پھینکتے دروازے پر کانٹے بچھا دیتے۔ گھر کے اندر گندی اور بدبودار چیزیں لا کر ڈال دیتے اور جب آپؐ کو ان چیزوں کی وجہ سے عملاً کوئی تکلیف پہنچتی تو وہ خوش ہو کر ہنستے اور قہقہے لگاتے۔

ایک دفعہ کسی شخص نے ایک نہایت گندی اور متعفن چیز آپؐ کے گھر میں پھینک دی کہ آپؐ اسے خود اٹھا کر باہر لائے اور صرف اتنا فرمایا:۔

"اے بنو عبد مناف! یہ تم اچھا ہمسائیگی کا حق ادا کرتے ہو۔"

(۱۱)

"ایک دفعہ جب آپؐ کعبہ کے پاس نماز پڑھ رہے تھے۔ عقبہ بن ابی معیط غصہ میں اٹھا اور آپؐ کے گلے میں کپڑا ڈال کر اس زور سے کھینچا کہ آپؐ کا دم رکنے لگا حضرت ابوبکرؓ کو علم ہوا تو وہ دوڑے آئے اور آپؐ کو اس بدبخت کے شر سے بچایا۔"

(۱۲)

مظالم اور مصائب کے اس مسلسل طوفان سے تنگ آ کر بعض صحابہؓ نے آپؐ سے کفار کے ساتھ مقابلہ کرنے کی اجازت چاہی لیکن آپؐ نے جواب میں یہی فرمایا کہ:۔

"اِنِّیْ اُمِرْتُ بِالْعَفْوِ فَلَا تُقَاتِلُوْا۔"

(۱۳)

یعنی مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے عفو کا حکم ہے۔ میں تمہیں لڑنے کی اجازت نہیں دے سکتا۔

ایک اور روایت ہے کہ:۔

ایک دفعہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ کے پاس ٹیک لگائے بیٹھے تھے۔ خباب بن الارت اور بعض دوسرے صحابہؓ آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا۔ کہ یا رسول اللہؐ! مسلمانوں کو قریش کے ہاتھ سے اتنی تکالیف پہنچ رہی ہیں۔ آپؐ ان کے لئے بددعا کیوں نہیں کرتے؟ آپؐ یہ الفاظ سنتے ہی اٹھ کر بیٹھ گئے اور آپؐ کا چہرہ سرخ ہو گیا اور فرمایا۔ دیکھو تم سے پہلے وہ لوگ گزرے ہیں جن کا گوشت لوہے کے کانٹوں سے نوچ نوچ کر ہڈیوں تک صاف کر دیا گیا۔ مگر وہ اپنے دین سے متزلزل نہیں ہوئے اور وہ لوگ گزرے ہیں جن کے سروں پر آرے چلا کر ان کو دو ٹکڑے کر دیا گیا۔ مگر ان کے قدموں میں لغزش نہیں آئی۔ دیکھو خدا اس کام کو ضرور پورا کرے گا۔ حتیٰ کہ ایک شتر سوار صنعا (شام) سے لے کر حضرموت تک سفر کرے گا اور اس کو سوائے خدا کے اور کسی کا ڈر نہ ہوگا۔ مگر تم تو جلدی کرتے ہو۔"

(۱۴)

---

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ کے چند پہلوؤں کا یہ بہت ہی مختصر تذکرہ ہے۔ آپؐ کی سیرت طیبہ تو ایک بحر بے کنار ہے جس میں ہر دور کے انسان کے لئے علوم و اعمال کے لاتعداد سیپ موتیوں سے بھرے پڑے ہیں۔ پس ضرورت ہے اس سمندر میں غوطہ زن ہونے کی۔ تا کہ ان موتیوں سے اپنی جھولیاں بھر لی جائیں۔ خدا کرے کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے راستوں پر صحیح طریق پر چلنے والے ہوں۔

آمین ثم آمین!

○

(حوالہ جات ۱۰ تا ۱۴ سیرۃ خاتم النبیین حصہ اول از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب صفحہ ۱۸۳ تا صفحہ ۱۹۱)

○

## انصار کیلئے لمحۂ فکریہ

کیا وہ خود اور ان کی اولادیں تحریک جدید میں شامل ہیں؟

کیا آپ کے وعدہ جات معیاری ہیں؟

یاد رکھئے معیاری وعدہ ماہوار آمد کا ۲ فیصد۔ (قائد تحریک جدید: انصار اللہ مرکزیہ)

---

# نیکوں کی اولاد سے خداوند کریم کا سلوک

میں نے ایک واقعہ سنا ہوا ہے کہ ہارون الرشید نے امام موسیٰ رضاؒ کو کسی وجہ سے قید کر دیا اور ان کے ہاتھوں اور پاؤں میں رسیاں باندھ دی گئیں۔ اس زمانہ میں پسرنگ دار گدیلے تو نہ تھے عام روئی کے گدیلے ہوتے تھے۔ ہارون الرشید اپنے محل میں آرام دہ گدیلوں پر سویا ہوا تھا کہ اس نے خواب میں دیکھا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ہیں۔ آپ کے چہرہ پر غضب کے آثار ہیں آپؐ نے فرمایا۔ ہارون الرشید! تم ہم سے محبت کا دعویٰ کرتے ہو مگر تمہیں شرم نہیں آتی کہ تم تو آرام دہ گدیلوں پر گہری نیند سو رہے ہو۔ اور ہمارا بچہ شدت گرما میں ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے قید خانہ کے اندر پڑا ہے۔ یہ نظارہ دیکھ کر ہارون الرشید بے تاب ہو کر اٹھ بیٹھا اور ایک کمانڈر کو ساتھ لے کر اسی جیل خانہ میں گیا۔ اور اپنے ہاتھ سے ان کے ہاتھوں اور پاؤں کی رسیاں کھولیں۔ انہوں نے ہارون الرشید سے کہا کہ آپ تو اتنے مخالف تھے اب کیا بات ہوئی کہ خود چل کر یہاں آئے۔ ہارون الرشید نے اپنا خواب سنایا اور کہا کہ میں آپ سے معافی چاہتا ہوں میں اصل حقیقت کو نہ جانتا تھا۔ اب دیکھو اس زمانہ میں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت علیؓ کے زمانہ میں کتنا بڑا فاصلہ تھا۔ ہم نے کئی بادشاہوں کی اولادوں کو دیکھا ہے کہ وہ در بدر دھکے کھاتی پھرتی ہیں۔ میں نے خود ایک سقہ دلی میں دیکھا جو شاہان مغلیہ کی اولاد میں سے تھا وہ لوگوں کو پانی پلاتا پھرتا تھا مگر اس میں اتنی حیا ضرور تھی کہ مانگتا کچھ نہ تھا۔ دوسری طرف حضرت علیؓ کی اولاد کو دیکھو کہ اتنی پشتیں گزرنے کے بعد بھی خدا تعالیٰ ایک بادشاہ کو رؤیا میں ڈراتا ہے اور ان سے حسن سلوک کرنے کی تاکید کرتا ہے۔ (التفسیر الکبیر جلد پنجم حصہ دوم صفحہ ۲۱۶)

---

# تبرکات از کشتی نوحؑ

کیا ہی قادر اور قیوم خدا ہے جس کو ہم نے پایا۔ کیا ہی زبردست قدرتوں کا مالک ہے جس کو ہم نے دیکھا۔ سچ تو یہ ہے کہ اس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ مگر وہی جو اس کی کتاب اور وعدہ کے برخلاف ہے۔ سو جب تم دعا کرو تو ان جاہل پنچریوں کی طرح نہ کرو جو اپنے ہی خیال سے ایک قانون قدرت بنا بیٹھے ہیں جس پر خدا کی کتاب کی مہر نہیں کیونکہ وہ مردود ہیں۔ ان کی دعائیں ہرگز قبول نہیں ہوں گی۔ وہ اندھے ہیں نہ سجاکھے۔ وہ مُردے ہیں نہ زندے۔ خدا کے سامنے اپنا تراشیدہ قانون پیش کرتے ہیں اور اس کی بے انتہا قدرتوں کی حد بست ٹھہراتے ہیں اور اس کو کمزور سمجھتے ہیں سو اُن سے ایسا ہی معاملہ کیا جائے گا جیسا کہ ان کی حالت ہے لیکن جب تو دعا کے لئے کھڑا ہو تو تجھے لازم ہے کہ یہ یقین رکھے کہ تیرا خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے تب تیری دعا منظور ہوگی اور تو خدا کی قدرت کے عجائبات دیکھے گا جو ہم نے دیکھے ہیں اور ہماری گواہی رویت سے ہے نہ بطور قصہ کے۔"

کشتی نوح صفحہ ۳

(قائد تعلیم۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

---

# لوگ کثرت سے اس ثواب میں شامل ہوں!

"بیوت الحمد" کی تحریک کے بارہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:۔

"اگر زیادہ کثرت کے ساتھ دوست شامل ہونا چاہتے ہوں تو ضرور شامل ہوں کیونکہ یہ بہت ہی مبارک تحریک ہے جو لوگ بھی ان مکانوں میں رہیں گے خدمت کرنے والوں کو ہمیشہ ان کی دعائیں پہنچتی رہیں گی۔ اس لئے اس تحریک میں کم سے کم روپیہ کے لئے میں کوئی حد مقرر نہیں کرتا۔ اگر کوئی دوست چار آنے دے کر بھی اس میں شامل ہونا چاہے تو سیکرٹریان مال اس کے چار آنے بھی قبول کر لیں۔ جو بھی کوئی دے سکتا ہے وہ قبول کر لیا جائے۔ تاکہ لوگ کثرت سے اس ثواب میں شامل ہوں۔"

(سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## جاندار پر رحم عذاب سے بچاتا ہے

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:۔
ایک دفعہ ایک پیاسا کتا کنویں کا چکر کاٹ رہا تھا اور پیاس کی وجہ سے گیلی مٹی چاٹ رہا تھا۔ ایک آدمی پانی پینے کے لئے اس کنویں پر گیا تو کتے کو دیکھ کر کہا کہ پیاس کی وجہ سے اس کتے کو بھی اتنی تکلیف پہنچی ہے جتنی کہ مجھے پہنچی تھی۔ یہ سوچ کر وہ دوبارہ کنویں میں اترا۔ اپنے جوتے میں پانی بھرا اور اس کو اپنے منہ میں پکڑ کر اوپر چڑھا اور کتے کو پانی پلایا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے اس فعل کی وجہ سے اسے بخش دیا۔ (صحیح بخاری کتاب المساقات)

## امراء کرام / صدر صاحبان و مربیان سلسلہ احمدیہ توجہ فرمائیں

میٹرک کے امتحانات ہو چکے ہیں۔ آپ کی خدمت میں درخواست ہے کہ براہ مہربانی آپ اپنے حلقہ کے ایسے احمدی نوجوانوں کو جو میٹرک کا امتحان دے چکے ہیں وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تحریک فرمائیں اور یہ کوشش فرمائیں کہ جماعت کے ایسے ہونہار۔ دین کا شوق رکھنے والے مخلص نوجوان آئیں۔ جن کے اخراجات کا زیادہ سے زیادہ بوجھ ان کے والدین یا سرپرست خود اٹھا سکیں۔

۲۔ ان کو یہ بھی ہدایت فرمائیں کہ وہ میٹرک کے امتحان کے نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ فوری طور پر اپنی درخواستیں مقامی جماعت کے امیر یا صدر صاحب کی معرفت وکالت دیوان ربوہ کو بھجوا دیں تاکہ انٹرویو سے پہلے ان کے ضروری کوائف مکمل کئے جا سکیں

۳۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کا انٹرویو ان شاء اللہ تعالیٰ میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا جس کا اعلان اخبار الفضل اور دیگر جماعتی رسالہ جات میں کر دیا جائے گا۔ اس لئے درخواست دہندگان کو چاہیئے کہ میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع بذریعہ ڈاک دیں۔ (وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

## مالی جہاد میں حصہ لینے والوں پر رحمتوں کی بارش

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ ۱۱/۸۲ میں فرمایا:۔

"مزدوروں کا یہ عالم تھا کہ سیالکوٹ کے ایک مزدور جو اُن دنوں دو روپے "دہاڑی" کمایا کرتے تھے یعنی دو روپے یومیہ ان کی مزدوری تھی۔ انہوں نے اُس زمانے کے لحاظ سے بہت بڑا یعنی تیس روپے چندہ لکھوایا۔ ایک اور صاحب تھے۔ وہ بھی غریب اور کمزور حال تھے۔ انہوں نے دس روپے چندہ لکھوایا تو قربانی کرنے والوں کا یہ حال تھا۔

جہاں تک اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا تعلق ہے وہ فضل ان لوگوں پر بارش کی طرح اس طرح برسے ہیں کہ اُن پر نگاہ پڑتی ہے تو قربانیاں کرتے ہوئے بھی شرم آنے لگتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان خاندانوں کی کایا پلٹ دی۔ ان کی نسلوں کے رنگ بدل گئے۔ خدا نے ایسے فضل نازل فرمائے کہ پہچانے نہیں جاتے کہ کون سے خاندان تھے۔ کس حال میں رہا کرتے تھے۔ اور کس تنگی ترشی میں گزارہ کیا کرتے تھے۔ وہ مزدور جس کا میں نے ابھی ذکر کیا ہے اور جس نے تیس روپے سے اپنے چندے کا آغاز کیا تھا۔ آج ان کا چندہ تین ہزار پانچ سو روپے سالانہ ہے اور وہ مزدور جس نے دس روپے سے اپنے چندے کا آغاز کیا تھا آج اُس کا چندہ پانچ ہزار روپے سالانہ ہے اور وہ بچہ جس نے پانچ روپے کے ساتھ اپنے چندے کا آغاز کیا تھا گذشتہ سال اس کا چندہ پانچ ہزار روپے سالانہ سے زائد تھا۔ پس ہر عمر کے لوگوں کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے نوازا روحانی لحاظ سے بھی ان لوگوں نے بہت ترقیات حاصل کیں اور دنیوی لحاظ سے بھی وہ کسی سے پیچھے نہیں رہے اور ان کی اولادوں نے بھی ان کی قربانیوں کا اتنا پھل کھایا کہ سیری کے مقام تک پہنچ گئے اور وہ فضل ابھی ختم ہونے میں نہیں آتے۔ وہ ایک نسل سے تعلق رکھنے والے فضل نہیں ہیں۔ بلکہ وہ دوسری نسل میں بھی جاری ہیں۔ تیسری نسل میں بھی جاری ہیں اور یہ معاملہ آگے بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ زمانے کے لحاظ سے بھی لمبا ہو رہا ہے اور وسعت کے لحاظ سے بھی پھیلتا جا رہا ہے۔" (وکیل المال اول تحریک جدید)

خط و کتابت کرتے وقت سیٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

## تحریک جدید کے وسعت پذیر کام کا تقاضہ

### برائے توجہ امراء کرام و صدر صاحبان

قدرت ثانیہ کے چوتھے مظہر نے تحریک جدید کے سال نو کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:۔
"یہ کیا کہ ہم اپنی انتہاء کو پہنچ گئے ہیں اتنی ہی جماعت کو توفیق ہے بالکل غلط بات ہے۔ ہمارے اندر اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہ صرف یہ کہ خدمت کی توفیق زیادہ ہے بلکہ امر واقعہ یہ ہے کہ اس توفیق کے مقابل پر جماعت تیزی سے پھیل رہی ہے وہ بھی تو ایک ایسا میدان ہے جو قربانیوں میں اضافے کے مزید تقاضے کرتا رہے گا
خدا کے فضل سے ساری دنیا میں لوگ احمدیت میں داخل ہو رہے ہیں اور ساری دنیا میں جماعت وسعت پذیر ہو رہی ہے۔ جماعت میں نئے آنے والوں کی تعداد کو ہی شامل کر دیا جائے تو اگلے سال نمایاں فرق ہونا چاہیئے۔"

(وکیل المال اول ربوہ)

## سالانہ مقابلہ مقالہ نویسی

خدام میں ذوق پیدا کرنے کے لئے سالانہ مقالہ نویسی کا ہر سال مقابلہ ہوتا ہے جس میں قرآن۔ حدیث۔ تاریخ۔ سیرت اور سائنس کے کسی موضوع پر ٹھوس معلوماتی تحقیقی دس ہزار الفاظ پر مشتمل مقالہ لکھنے والے مقالہ نگار شامل ہو سکتے ہیں۔ معیاری مقالہ پر پانچ صد روپے انعام دیا جائے گا

نوٹ:۔ معیاری مقالہ کا فیصلہ تین منصفین کرام کریں گے۔ مرکز میں مقالہ پہنچنے کی آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۸۴ء مقرر ہے۔ زیادہ سے زیادہ خدام اس مقابلہ میں شرکت فرمائیں۔ (مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

## سیکرٹریان ناصرات متوجہ ہوں

ناصرات کی رپورٹیں کم آ رہی ہیں۔ ناصرات کی سیکرٹریان دفتر لجنہ مرکزیہ سے ناصرات کے نئے رپورٹ فارم منگوا کر ہر ماہ باقاعدگی سے رپورٹ ارسال کیا کریں۔ اکٹھی رپورٹیں مقابلہ میں شامل نہ ہو سکیں گی۔ نیز چندہ ممبری ناصرات کم وصول ہوا اس کی طرف بھی فوری توجہ دیں۔ (سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

## مطالبات تحریک جدید۔ سادہ زندگی

### سینما اور تماشے

"ان کے متعلق میں ساری جماعت کو حکم دیتا ہوں کہ کوئی احمدی کسی سینما۔ سرکس تھیٹر وغیرہ غرضیکہ کسی تماشہ میں بالکل نہ جائے۔ اور اس سے کلی پرہیز کرے۔ ہر مخلص احمدی جو میری بیعت کی قدر و قیمت کو سمجھتا ہے اس کے لیے سینما یا کوئی اور تماشہ وغیرہ دیکھنا یا کسی کو دکھانا ناجائز ہے۔"

(خطبہ جمعہ ۲۳ نومبر ۱۹۳۴ء)
(قیادت تحریک جدید۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# چندہ مہمان خانہ مستورات

چندہ مہمان خانہ مستورات ماہ اپریل میں ۷۵ / ۱۲،۷۲۹ روپے موصول ہوا ہے۔ تین صد روپیہ یا اس سے زائد ادائیگی کرنے والیوں کے نام عمارت پر کندہ کروائے جائیں گے۔ جن بہنوں نے ابھی تک اس چندہ میں شرکت نہیں کی ان کو چاہیئے کہ اس میں تین سو روپیہ دے کر شامل ہوں۔ ابھی کچھ کام بھی باقی ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو معیاری قربانی کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

# نمایاں کامیابی
## اور
## — درخواستِ دعا —

(۱) — میری بیٹی کنٹی ارشد طالبہ میٹرک نے کوئین میری سکول سے (جنرل نالج کا) پریذیڈنٹ سکالرشپ "پنجاب" کا امتحان دیا تھا جس میں خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہو کر وظیفہ کی حقدار قرار پائی ہے الحمد للہ

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ عزیزہ کو آئندہ ہمیشہ اعلیٰ کامیابیوں سے نوازتا رہے۔

(محمد ارشد لاہور کینٹ)

(۲) — عاجزہ کے دو بیٹے لطف الرحمٰن سہیل اور فضل الرحمٰن فضل چوتھی اور پانچویں میں اول آئے ہیں اور عزیزم لطف الرحمٰن سہیل کو پورے سکول میں اول قرار دیا گیا ہے۔

احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتی ہوں کہ خداوند کریم ان عزیزان کو آئندہ بھی اعلیٰ کامیابیوں سے ہمکنار کرے اور سلسلہ کی خدمت میں پیش پیش رہنے کی توفیق بخشے۔

طاہرہ رحمٰن عرفات اہلیہ انیس الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ ملتان۔

# گمشدہ پرائز بانڈ

مورخہ یکم اپریل کو گھر سے دفتر جاتے ہوئے پانچ سو روپے کا ایک پرائز بانڈ نمبر ۵۵۵۵ راستہ میں گر گیا ہے۔ اگر کسی بہن یا بھائی کو ملا ہو تو براہ کرم مندرجہ ذیل ایڈریس پر بھیج کر ممنون فرمائیں

(محمد یوسف مکان نمبر ۱۷ دارالعلوم غربی ربوہ)

# وقفِ جدید کے
## ۔۔ ننھے مجاہدین
## ۔۔ ننھی مجاہدات

جو بچہ یا بچی کم از کم ایک صد روپیہ چندہ وقف جدید ادا کرے اسے وقف جدید کا ننھا مجاہد یا ننھی مجاہدہ کہتے ہیں۔ اور اس بچے، بچی کا نام معہ ولدیت و پتہ حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں دعا کی غرض سے پیش کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس سعادت کے حصول کی توفیق عطا فرمائے

(سیکرٹری وقف جدید انجمن احمدیہ مرکزیہ ربوہ)

# نماز تراویح کیلئے ضروری اعلان

جن جماعتوں کو رمضان المبارک میں نماز تراویح کے لئے حفاظ کی ضرورت ہے وہ اپنی درخواستیں نظارت اصلاح وارشاد میں ارسال فرماویں اور مندرجہ ذیل امور کے بارہ میں بھی وضاحت فرمائیں۔

- (۱) گذشتہ کتنے سال سے مرکز کی طرف سے حافظ صاحب بھجوائے جا رہے ہیں۔
- (۲) مقامی جماعت کی حاضری نماز تراویح میں کس قدر ہوتی ہے۔
- (۳) کیا اپنی جماعت میں تراویح کے لئے جگہ ہے یا پرائیویٹ جگہ پر نماز تراویح ہوتی ہے۔

اسی طرح جو حفاظ کرام رمضان المبارک میں نظارت ہذا کے زیر انتظام نماز تراویح کے لئے جماعتوں میں جانا چاہتے ہوں وہ اپنے نام اور پتہ جات لکھ کر اپنی درخواستیں بھجوا دیں۔ ایسی تمام درخواستیں ۱۵ مئی تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

انعمت علیہم یعنی اے خدا ہمیں استقامت کی راہ دکھلا۔ وہی راہ جس پر تیرا انعام و اکرام مترتب ہوتا ہے اور تو راضی ہو جاتا ہے۔"

(بحوالہ روحانی خزائن نمبر ۱ جلد دہم صفحہ ۴۲)

جب ایمان باللہ کے مدعی اس رنگ میں اپنے مستقیم الحال ہونے کا ثبوت بہم پہنچا دیتے ہیں تو خدا تعالیٰ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ کے وعدے اور بشارت کو ان کے حق میں پورے کر دکھاتا ہے۔

# تقریب شادی:

خاکسار کے چچا زاد بھائی منصور احمد باجوہ ولد چوہدری نور احمد صاحب باجوہ آف چک ۳۰/۱۱-ل کی شادی محترمہ قمر شازیہ بنت چوہدری بشیر احمد گھمن آف چک ۴۷۷/E.B کے ساتھ مورخہ ۲۹ مارچ ۱۹۸۴ء کو عمل میں آئی۔ ان کا نکاح مربی سلسلہ نعیم ساہیوال نے مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ مورخہ ۳۰ مارچ دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں احباب جماعت کے علاوہ دوسرے احباب نے بھی شرکت کی۔

احباب جماعت سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(اعجاز احمد شاہد سرادریا خان مری۔ سندھ)

# ولادت

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل اور رحم کے ساتھ مورخہ ۳۰ اپریل ۱۹۸۴ء کو خاکسار کے چچا محمود احمد صاحب آف نارنگ کو بیٹی سے نوازا ہے۔ تمام قارئین الفضل اور خاص کر خاندان حضرت اقدس سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ بچی کو صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور خادم دین بنائے اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے آمین!

بچی مکرم میاں اللہ دتہ صاحب مرحوم ڈھلوں دارالیمن غربی ربوہ کی نواسی اور مکرم میاں غلام حیدر صاحب آف بدوملہی ضلع سیالکوٹ کی پوتی ہے۔

(منور احمد عامر ایڈیٹر روزنامہ الفضل نارنگ۔ شیخوپورہ)

# محترم قریشی عبدالرحمٰن صاحب کے حالات زندگی

محترم قریشی عبدالرحمان صاحب مرحوم امیر جماعت احمدیہ سکھر کے حالات زندگی جمع کرنے کے لئے خاکسار نے کام شروع کرنے کا بیڑہ اٹھایا ہے۔ جملہ احباب جماعت کی خدمت میں عرض ہے کہ محترم قریشی صاحب مرحوم و مغفور کے بارے میں جن احباب کو کچھ معلومات ہوں وہ براہ کرم خاکسار تک پہنچا دیں۔

(راجہ فخر الدین۔ احمدیہ منزل برج سکھر۔ سندھ)

# عطیہ برائے گندم

گزشتہ کئی سالوں سے مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے۔ ان مستحقین کی تعداد کافی ہے اس کار خیر میں ہر سال مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا جملہ ہمدرد مخلصین جماعت سے درخواست کی جاتی ہے۔ کہ اس کار خیر میں فراخدلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 4550/156-236 معرفت افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین دارالضیافت۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# معاونین خصوصی تحریک جدید بیرون پاکستان

مکرم امیر و مبلغ انچارج ڈنمارک نے اطلاع دی ہے کہ مندرجہ ذیل احباب نے تحریک جدید کے مالی جہاد میں نمایاں وعدہ کر کے معاونین خصوصی میں شمولیت کی سعادت پائی ہے۔ احباب دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے اور بیش از بیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔

صف اوّل:

| | | | |
|---|---|---|---|
| (۱) | چوہدری نصیر احمد صاحب مع اہل و عیال | ۴۲۰۰ | کرونر |
| (۲) | نوح سونڈ ہانسن صاحب | ۲۶۰۰ | " |
| (۳) | عبدالباسط بٹ صاحب مع اہل و عیال | ۲۵۰۰ | " |
| (۴) | احمد بشارت صاحب مع عزیز و اقارب | ۱۶۵۰ | " |
| (۵) | عبدالوہاب بٹ صاحب مع اہل و عیال | ۱۵۴۰ | " |
| (۶) | عبدالقدیر صاحب " " " | ۱۵۰۰ | " |
| (۷) | عبدالحلیم لون صاحب " " " | ۱۳۰۰ | " |
| (۸) | مبین الحق صاحب " " " | ۱۲۰۰ | " |

صف دوم:

| | | | |
|---|---|---|---|
| (۱) | محمد جمیل صاحب مع عزیز و اقارب | ۱۱۰۰ | " |
| (۲) | عبدالسلام میڈلین مع اہل و عیال | ۱۰۰۰ | " |
| (۳) | فصیح الملک صاحب " " " | ۱۰۴۰ | " |
| (۴) | سید مبشر احمد صاحب " " " | ۶۷۵ | " |

(وکیل المال ثانی۔ تحریک جدید)

# ولادت

مجھے اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے اپنی نو احمدی امریکن بیوی کے بطن سے دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام حضور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت "احمد بشیر ملک" تجویز فرمایا ہے۔

احباب جماعت سے بچہ کے نیک خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مظفر احمد ملک۔ مغربی برلن)

# اعانت الفضل

درج ذیل دوستوں نے مستحقین کے نام روزانہ خطبہ نمبر الفضل جاری کروانے کے لئے رقوم بھجوائی ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اموال و نفوس میں برکت دے۔

(منیجر الفضل ربوہ)

| | | | |
|---|---|---|---|
| (۱) | رشیدہ بیگم صاحبہ | ۱۵۰ | روپے |
| | محمد سرور جاوید | ۵۰۰ | " |
| | منور علی صاحب لاہور | ۱۰۰ | " |
| | زہرہ بیگم گگو منڈی | ۱۰۰ | " |
| | زاہدہ بانو وزیر آباد | ۵۰ | " |
| | سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ بہاولپور | ۵۰ | " |
| | وسیمہ طاہرہ لاہور | ۵۰ | " |
| | چوہدری محمود احمد ونیس صاحب | ۳۵ | " |
| | عبدالباسط خان لاہور | ۳۵ | " |
| | اشفاق احمد صاحب | ۲۰ | " |

# محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی آواز پر مخلصین جماعت کا لبیک!

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱۔ | مکرم چوہدری نصر اللہ خان معہ برادران | گوٹھ امام بخش | (سندھ) | ۱۰۰۰/- روپے |
| ۲۔ | " مستری محمد منیر صاحب سیکرٹری تحریک جدید | قاضی احمد | " | ۱۰۰۰ " |
| ۳۔ | " ڈاکٹر محمد رفیق صاحب | ڈگری | " | ۱۰۰۰ " |
| ۴۔ | " چوہدری شمس الدین صاحب سیکرٹری مال | گوٹھ شاہدین | " | ۵۵۰ " |
| ۵۔ | " محمد سلیم ولد نورالدین صاحب | " | " | ۵۰۰ " |
| ۶۔ | " غلام رسول صاحب صدر جماعت احمدیہ | " | " | ۵۰۰ " |
| ۷۔ | " راشد احمد ولد بشارت احمد مرحوم | گوٹھ جمال پور | " | ۵۰۰ " |
| ۸۔ | " ڈاکٹر داؤد احمد صاحب علوی | گوٹھ عطا محمد | " | ۵۰۰ " |
| ۹۔ | " قادر بخش صاحب ڈاہری معہ بیگم صاحبہ | رحمان آباد | " | ۵۰۰ " |
| ۱۰۔ | مکرمہ والدہ صاحبہ قادر بخش ڈاہری معہ میر حسن والد مرحوم | " | " | ۵۰۰ " |
| ۱۱۔ | مکرم داؤد بینو ڈاہری معہ بیگم صاحبہ | " | " | ۵۰۰ " |
| ۱۲۔ | " خدا بخش صاحب ڈاہری معہ بیگم صاحبہ | " | " | ۵۰۰ " |
| ۱۳۔ | " چوہدری فرزند علی صاحب اٹھوال | سکرنڈ | " | ۵۰۰ " |
| ۱۴۔ | " نذیر احمد صاحب گل اٹھوالوی | " | " | ۵۰۰ " |
| ۱۵۔ | " چوہدری منیر احمد ولد شریف احمد مرحوم | احمد پور | " | ۵۰۰ " |
| ۱۶۔ | " شیخ حمید اللہ صاحب منیجر بنک | سانگھڑ | " | ۵۰۰ " |
| ۱۷۔ | " عمر خان ولد ڈاکٹر محمد اسماعیل کاٹھگڑھی | " | " | ۵۰۰ " |
| ۱۸۔ | مکرمہ طاہرہ رشید احمد خان | " | " | ۵۰۰ " |
| ۱۹۔ | مکرم محمد رفیق ولد نعمت علی | کوٹری | " | ۵۰۰ " |
| ۲۰۔ | " چوہدری بشیر احمد ساہی c/o گوندل صاحب | حیدرآباد | " | ۵۰۰ " |
| ۲۱۔ | مکرمہ بشریٰ بیگم اہلیہ ملک نذیر احمد صاحب | " | " | ۵۰۰ " |
| ۲۲۔ | مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب رائیس منیجنگ والدین مرحومین | " | " | ۵۰۰ " |
| ۲۳۔ | " آفتاب احمد صاحب کاہلوں معہ برادران منیجنگ چوہدری محمد اکرم کاہلوں مرحوم | حیدرآباد | " | ۵۰۰ " |
| ۲۴۔ | " شیخ نعیم اللہ صاحب | " | " | ۵۰۰ " |
| ۲۵۔ | " بشیر احمد صاحب فرخ | " | " | ۵۰۰ " |
| ۲۶۔ | " صوبدار ولد اللہ دتہ چاندیو | بدین | " | ۵۰۰ " |
| ۲۷۔ | " چوہدری منظور احمد معہ برادران، پسران " غلام نبی صاحب مرحوم | خلیفہ قاسم | " | ۵۰۰ " |
| ۲۸۔ | " فیاض حسین ولد حاجی عبدالرحمان صاحب | کلارچی | " | ۵۰۰ " |
| ۲۹۔ | " ریاض حسین ولد " " " | " | " | ۵۰۰ " |
| ۳۰۔ | " شمشاد حسین ولد " " | " | " | ۵۰۰ " |
| ۳۱۔ | " دلاور خان ولد حکیم غلام حسین صاحب | " | " | ۵۰۰ " |
| ۳۲۔ | " منور احمد خان ولد " " " | " | " | ۵۰۰ " |
| ۳۳۔ | " انور علی خان ولد " " " | " | " | ۵۰۰ " |
| ۳۴۔ | " چوہدری محمد اکرم ولد محمد اسماعیل کاہلوں | " | " | ۵۰۰ " |
| ۳۵۔ | " محمد صدیق صاحب ہیڈ ماسٹر | بشیر آباد فارم | " | ۵۰۰ " |
| ۳۶۔ | " مولوی عبدالعزیز صاحب طاہر | " | " | ۵۰۰ " |
| ۳۷۔ | " چوہدری حمید احمد صاحب گورداسپوری | ٹنڈو غلام علی | " | ۵۰۰ " |
| ۳۸۔ | " ظہور الحق صاحب کراچی ہوٹل | چنیمبر | " | ۵۰۰ " |
| ۳۹۔ | " مرزا محمد احمد بیگ | ڈگری | " | ۵۰۰ " |
| ۴۰۔ | " چوہدری عبدالقدیر صاحب میڈیکل سٹور | ٹنڈو غلام علی | " | ۵۰۰ " |
| ۴۱۔ | " ڈاکٹر مصور احمد صاحب | گوٹھ سلطان احمد گوندل | " | ۵۰۰ " |

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل کی اشاعت پندرہ بیس ہزار تک پہنچنی ہے!!!

# چلنے کا نہیں دوڑنے کا وقت ہے

امام ہمام ایدہ اللہ نے الفضل کی اشاعت ۱۵، ۲۰ ہزار تک بڑھا دینے کا ارشاد فرمایا ہے۔ تمام عہدیداران کو یہ ارشاد پورا کرنے کے لئے دن رات مستعد ہو جانا چاہیئے۔ اب چلنے کا نہیں دوڑنے کا وقت ہے۔ تمام عہدیداران جماعت الفضل سے تعاون کریں۔ آپ کے تعاون سے ہی یہ مرحلہ سر ہو سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ آپکو توفیق دے کہ اپنی اس ذمہ داری کو پورا کر سکیں

(مینیجر الفضل)

## بقیہ:- ارشادات عالیہ صفحہ ۱ سے آگے

لگ جاوے کہ تمہاری زندگی جہنمی زندگی ہے۔ اور جن خیالات میں تم رات دن لگے ہوئے ہو وہ بالکل ناکارہ ہیں۔ میں ہر چند کوشش کرتا ہوں کہ کسی طرح یہ باتیں لوگوں کے دلنشیں ہو جاویں۔ مگر آخر کار یہی کہنا پڑتا ہے کہ اپنے اختیار میں کچھ نہیں ہے جبتک خدا تعالیٰ خود ایک واعظ دل میں نہ پیدا کرے تب تک فائدہ نہیں ہوتا۔

ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۸۶ تا ۲۸۸)

## روزگار کے متلاشی احباب توجہ فرمائیں

ربوہ میں ہمارے ایک دوست کو اپنے تعمیراتی ٹھیکوں کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل کارکنوں کی ضرورت ہے۔

(۱) مکسر مشین اوپریٹر (۲) مستری (راج) (۳) مزدوران

جو احباب یہ کام کر سکتے ہوں وہ اپنی درخواستیں نظارت ہذا میں صدر حلقہ کی تصدیق کے بعد فوراً بھجوا دیں۔

(ناظر امور عامہ)

## توسیع اشاعت

حضرت صاحبزادی سیدہ امۃ الجمیل صاحبہ نے مبلغ -/۸۷۵ روپے برائے توسیع اشاعت "الفضل" عنایت فرمائے ہیں۔ محترمہ صاحبزادی صاحبہ موصوفہ کی طبیعت ان دنوں ریح کی درد کی وجہ سے بہت خراب ہے۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)


سروس اسٹیشن احمد نگر

سروس کا بہترین انتظام۔ تسلی بخش کام۔ میٹھا پانی اور لیبارٹری ٹیسٹ۔ آپ کی گاڑیوں کی تسلی بخش سروس کی جاتی ہے۔ خدمت کا موقع ضرور دیں

فضل اینڈ عبدالغفور لاری اڈہ احمد نگر

رہائشی منصوبہ نزد بیت الاقصیٰ ربوہ

مجید ٹاؤن باقاعدہ منظور شدہ ہر نقص سے پاک

چوہدری عبدالمجید وڈائچ ایڈووکیٹ

فیکٹری ایریا۔ ربوہ

لاہور اور فیصل آباد جانے کی ضرورت نہیں!

خوشاب کے ۲۴ سالہ تجربہ کار ٹیکنیشن آپ کے ٹیپ ریکارڈر اور ٹیلیویژن سیٹ کی معیاری مرمت کے لئے حاضر ہیں۔ نیز سامان بجلی و سپیئر پارٹس کے لئے رجوع فرمائیں!

ظفر الیکٹرونکس۔ اقصیٰ روڈ ربوہ

نہایت پختہ اور اعلیٰ اینٹ کیلئے رابطہ

عظیم سنز سیمنٹ سٹاکسٹ

اقصیٰ روڈ۔ ربوہ:

ہاضمہ اور پیٹ کی کیورز CURES

| اردو نام | INTERNATIONAL NAME |
|---|---|
| بدہضمی کیور | Indigestion Cure |
| گیس بیک کیور | Flatulence Cure |
| لعاب کیور | Saliva Cure |
| جلن سینہ کیور | Heartburn Cure |
| قے۔ متلی کیور | Vomiting Cure |
| کمی خون کیور | Anemia Cure |
| پیٹ درد کیور | Colic Cure |
| قبض کیور | Constipation Cure |
| اسہال کیور | Diarrhea Cure |
| پرانی پیچش کیور | Dysentary Cure |
| پائلز کیور | Piles Cure |
| کانچ نکلنا کیور | Prolapsus Cure |
| کرم کیور | Worms Cure |
| بڑا پیٹ کیور | Enlarged Abdomen Cure |

ہر دوائی کیور ملک بھر کے دوا فروشوں سے طلبیں لٹریچر فری

کیور ٹیو سنٹرز

لاہور: میسرز میڈیکوز چوک میو ہسپتال
کراچی: خواجہ میڈیکل سٹور بالمقابل ایمپریس مارکیٹ
راولپنڈی: شبیر میڈیکوز بالمقابل کنٹونمنٹ ہسپتال
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار،
گجرات: مظہر میڈیکل ہال چوک نواب صاحب
گوجرانوالہ: ہومیو دارالشفا نعمانیہ روڈ نعمانیہ چوک
منڈی بہاؤالدین: اسراری دواخانہ کمیٹی بازار
جھنگ: حکیم ارشد جاوید اندرون ممنا گیٹ
اوکاڑہ: ہومیو ڈاکٹر محمد اقبال دیپالپور چوک
وہاڑی: قدافی میڈیکل سٹور کلب روڈ نزد اسلامیہ ہائی سکول
پشاور: اختر میڈیکل سٹور ہسپتال روڈ،
کوہاٹ: عزیز اینڈ کو کیمسٹ بنوں روڈ
مردان: ہومیو ڈاکٹر غلام جیلانی نیو مارکیٹ
بنوں: حاجی نور الٰہی محمد اسلم کیمسٹ اندرون ملکی گیٹ
سکھر: مدنی ٹریڈرز، مدنی مارکیٹ،
کوئٹہ: غفور میڈیکل سٹور سورج گنج بازار

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ 606-607

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کے لئے
نیو پاک جیولرز
رہائش: ۱۰ شادمان کالونی لاہور
فون نمبر ۴۱۰۹۷۴ ، ۴۱۸۶۴۶ ، ۴۱۸۶۴۵
• ۱۱۱۔ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور
• ۱۲۔ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور۔
پروپرائٹر میاں عظیم قادر اینڈ سنز

آپ کو معلوم ہو کہ ہمارے دواخانہ میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز کا نام اب:
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
زیر نگرانی: حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان
ہو چکا ہے:
خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ علم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون: ۷۴۸۴۴
بالمقابل ایوان محمود، ربوہ فون: ۶۳۸
۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ ، چوک رہیدہ ضلع سیالکوٹ